



# بدلتے زمانے میں ذرائع معاش کا انتخاب

فلم میکن ٹوش

نوجوان امریکی اب ذرائع معاش کا انتخاب اپنے والدین کی  
بے نسبت زیادہ دیر سے کرنے لگے ہیں، اپنے کام جلدی جلدی  
بدلنے لگے ہیں اور دیگر فائدوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔

زندہ داریاں بھی ہوتی ہیں۔ بہر حال والٹ کے ایک سروے میں فیصد آجروں نے کہا کہ وہ روانی کا لمحہ کی ڈگری حاصل کرنے والے امیدوار کو آن لائن ڈگری حاصل کرنے والے پر ترجیح دیں گے۔ ایک اپنی پہلوی ہے کہ ۸۳ فیصد آجر اور ملازمت دینے والے شہر آن لائن ڈگریوں کو گذشتہ پانچ سال کی نسبت اب زیادہ قابل قبول کہتے ہیں۔

**کچھ** ایسا ہو گیا ہے کہ نوجوان امریکیوں کے لیے تلاش معاش آسان نہیں رہ گیا۔ تعلیمی موقع کے متعلق بے حساب معلومات، مکان آجرین اور منیاب کام کے متعلق معلومات تو بس اتنی ہی دوری پر ہیں جتنا کہ کپیور لیکن بھتیرے نوجوانوں کو اپنی تعلیم مکمل کرنے، اپنی ضرورت کے مطابق کام تلاش کرنے اور کسی پیشے کو اختیار کرنے میں اپنی سابقہ پشت کی پہنچت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ وہ بڑی تھاں میں کے بعد کوئی پیشہ اختیار کرتے ہیں اور بہت جلدی جلدی پیشے بدلتے کام کا مکان ہوا کرتا ہے۔ موجودہ نسل کے نزدیک آجروں اور ملازمین کے درمیان وفاداری گزرے زمانوں کی بات ہے۔

### بلوغ میں تاخیر

پیشے کی تلاش بذات خود آسان ہوتی جاتی ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ نوجوان امریکیوں کو اپنی زندگی کی راہیں بدلتے میں زیادہ دشواری ہوتی ہے۔ والٹ میں ریسرچ اور مشاورت کے نائب صدر جان فلینوکہ کہتا ہے کہ پیشتر لوگوں کے ساتھ دراصل ایسا ہوتا ہے کہ کسی خاص پیشے کو نہ نظر رکھتے ہوئے اسی کے مطابق اٹھیم جاری رکھنے کے بجائے اتفاقاً کسی پیشے میں جا لگتے ہیں۔ کالجوں کے تقریباً نصف طباء سال اول کے دوران ہی اپنا خصوصی مضمون بدلتے ہیں اور ۲۰ فیصد سے زیادہ فواد و طباء گریج بھیت مطالعہ جات یا پیشوں والے اسکلوں میں جانے کا رادہ رکھتے ہیں لیکن سینٹر بننے تک ان کی تعداد تقریباً ۲۰ فیصد رہ جاتی ہے۔ کالجوں اور آجروں کی پیشش ایسوی ایش اپنی کیوں کے مطابق کمپنی کی ویب سائٹوں کے ذریعہ مکمل آجروں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا کام کے لیے آن لائن درخواست بھی دے سکتے ہیں۔

کالجوں اور آجروں کی پیشش ایسوی ایش کے ریسرچ ڈائرکٹریوں میں ڈبلیو. کوک کہتے ہیں کہ ”پیشتر طباء کو باواسطہ معلومات حاصل کرنے میں آسانی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اس طریقہ کارکی خرابی یہ ہے کہ آجروں کو کام کے تلاشی طباء کو پور کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ امریکہ میں آجرین اب بھی بالٹاف امنڑو یوکوت رجی دیتے ہیں۔ ہمارے سروے سے پہچلتا ہے کہ جن طباء کو جلد کامل گیا وہ وہی تھے جنہوں نے ویب پر تلاش کے ساتھ ساتھ آجروں سے براؤ راست ملا تھا میں بھی ہے کہ کافی طباء کو روکے رکھنا چاہتے ہیں اور اپنا خصوصی مضمون بدلتے والوں کو روایتی چار برس کا گریج بھیت کو رس مکمل کرنے کے لیے مزید بار اٹھانے کا موقع نہیں دینا چاہتے۔

کالجوں سے گریج بھیت کے بعد خود نو طباء کا شمار بالغوں میں نہیں ہو جاتا۔ بخشش مجموئی ان کی شادی میں تاخیر ہوتی ہے اور اقتصادی اسیاب کی بنا پر ان میں سے بہت سے گھروں کی طرف مراجحت کرتے ہیں۔ کہیں کہیں والدین مالی مدد کرنے لگتے ہیں اور بعض تو اپنے بالغ بچوں کی زندگی سے گھربی دوچھپی لیتے ہیں۔ پیشوں سے متعلق ماہرین کا کہنا ہے کہ بعض والدین تو اس حد تک دوچھپی لیتے ہیں کہ کام کے لیے اندرونی میں بھی ان کے ساتھ جاتے ہیں یا کسی آجر سے مل کر یہ معلوم کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے یا بیٹی کو کیوں نہیں لیا گیا۔

پیشتر نوجوان فارغین کے لیے پہلا کام تو کھس ایک زینہ ہوا کرتا ہے۔ آدھے تو ۱۲ سے ۱۸ میں بھیوں کے اندر ہی کام بدلتا کر رکتے ہیں۔ پیشوں اور روزگار سے متعلق مسائل پر ایک مصنف کرتے ہیں۔ ان آجروں میں فیصد سے زیادہ کا کہنا ہے کہ کسی امیدوار کی ذاتی تفصیلات میں کسی نامناسب بات کو دیکھنے کا اڑاٹ شخص کو منتخب کرنے کے فیصلے پر ہوتا ہے۔

اعتنیت کی وجہ سے زیادہ امریکیوں کے لیے آن لائن کا لمحہ کی ڈگریاں حاصل کرنا آسان ہوتا جاتا ہے۔ خصوصاً زیادہ عمر کے طباء کے لیے جن پر کام کے علاوہ خاندان کی بازار کی پیشیں گوئی مشکل ہو۔

### تلاش معاش کے لیے سائبر سرفنگ

تلاش معاش کے لیے امریکیوں کا جو طریقہ رہا ہے اس پر اعتماد ہوا ہے ویسی کوئی اور دریافت نہیں ہوتی ہے۔ ماہنی میں گریج بھیت کے بعد طباء کے لیے ایک ہی راست ہوتا تھا کہ پیشوں سے متعلق میلوں میں جائیں، کمپنیوں کے نمائندوں سے میلوں اور کمپنیس کیریئر سینٹر میں جا کر ڈھیر ساری معلومات میں اپنے میدانِ عمل میں کام کے امکانات معلوم کریں۔ آج طباء اپنی کیوں کے مطابق کمپنی کی ویب سائٹوں کے ذریعہ مکمل آجروں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا کام کے لیے آن لائن درخواست بھی دے سکتے ہیں۔

کالجوں اور آجروں کی پیشش ایسوی ایش کے ریسرچ ڈائرکٹریوں میں ڈبلیو. کوک کہتے ہیں کہ ”پیشتر طباء کو باواسطہ معلومات حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ لیکن اس طریقہ کارکی خرابی یہ ہے کہ آجروں کو کام کے تلاشی طباء کو پور کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ امریکہ میں آجرین اب بھی بالٹاف امنڑو یوکوت رجی دیتے ہیں۔ ہمارے سروے سے پہچلتا ہے کہ جن طباء کو جلد کامل گیا وہ وہی تھے جنہوں نے ویب پر تلاش کے ساتھ ساتھ آجروں سے براؤ راست ملا تھا میں بھی کیں۔“

کام کے مٹاٹیوں کے لیے جدید ترین آن لائن نول سوٹل نٹ ورکنگ سائنس میں جو بہت مقبول ہیں جیسے کہ فیس بک، مائی اپسیں اور لکنیڈن، جن کے ذریعے یک لوگوں کا تلاشی لوگوں کو فراہم ہو جاتا ہے کہ کسی خاص قسم کا کام کہا جائے۔ خالی بچوں کو پر کرنے کے تمنی آجر بھی ان سائٹوں سے اسقاذہ کرتے ہیں۔ کوک کے سروے کے مطابق تقریباً ۸۰ فیصد آجروں کا کہنا ہے کہ وہ لوگوں کی بھرتی کے سلسلے میں سوٹل نٹ ورک سائٹوں کو استعمال کرتے ہیں۔ سات فیصد طباء کا کہنا ہے کہ آجروں نے سوٹل نٹ ورک سائٹ کے ذریعے ان سے براؤ راست رابطہ قائم کیا۔ پیشوں پر توجہ رکوز کرنے والی ایک ویب سائٹ [www.vault.com](http://www.vault.com) کے ایک سروے کے مطابق کام کے لیے درخواست دینے والوں کے خلاف یہ بات ہے کہ پیشتر آجر جن کی تعداد ۳۳ فیصد ہے کام کے تلاشی لوگوں کے متعلق ذاتی معلومات حاصل کرنے کے لیے سائٹوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ان آجروں میں فیصد سے زیادہ کا کہنا ہے کہ کسی امیدوار کی ذاتی تفصیلات میں کسی نامناسب بات کو دیکھنے کا اڑاٹ شخص کو منتخب کرنے کے فیصلے پر ہوتا ہے۔

اعتنیت کی وجہ سے زیادہ امریکیوں کے لیے آن لائن کا لمحہ کی ڈگریاں حاصل کرنا آسان ہوتا جاتا ہے۔ خصوصاً زیادہ عمر کے طباء کے لیے جن پر کام کے علاوہ خاندان کی بازار کی پیشیں گوئی مشکل ہو۔

## بدلے رجحانات

جاہزوں میں کالج کے طلباء سے سوال کیا گیا کہ وہ اپنے پسندیدہ آجروں کے نام بتائیں۔ انھوں نے دیوبکر سراج انجن کمپنی گول کوسب پر ترجیح دی جو مالزیم کے لیے مفت کھانے، کینے نیما اور دیگر سہولتوں کے لیے مشہور ہے۔

بہت بڑی تعداد میں نوجوانوں کے لیے کام کو تسلیم کرنے میں خفرا فی الی گل و قوع کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔ بخشے کی بڑے شہر یا کسی مخصوص علاقے میں یا اس کے قرب و جوار میں کسی خاص طرز معاشرت کو پسند کرتے ہیں۔ کالجوں اور آجروں کی قوی ایسوی ایشن کے ایک جائزے سے معلوم ہوا کہ بہترے لوگ اپنے ناؤں ماحول سے چکر رہنے کو ترجیح دیتے ہیں اور صرف گھر سے بہت دور ہونے کی بنا پر کسی کام کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

ماہرین کا خیال ہے کہ کام کے معاملے میں بڑی چجان میں کے رجحان کے باوجود کالجوں کے فارغین یا امید کر سکتے ہیں کہ کام کے موقع نبتاب مغلکم رہیں گے۔ آجروں نوجوانوں کو لینا پسند کرتے ہیں کیونکہ ان کی محنتی کم خرچ ہوتی ہے وہ کام کی ترینگ کو پرانے مالزیم میں کی پہ نسبت زیادہ آسانی سے قبول کرتے ہیں۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد اس دور میں، جو کثرت پیدائش کا دور کھلاتا ہے، پیدا ہونے والے مالزیم آئندہ چند رہروں میں ریٹائر ہونے لگیں گے تو بڑی تعداد میں کام کی جگہ بیس خالی ہوں گی خصوصاً حکومتی اور تعلیمی طقوں میں۔ کوک اس پیشین گوئی کے بعد مزید کہتے ہیں کہ بڑے بڑے کار و باری اداروں میں جہاں امریکی کالجوں کے زیادہ تر فارغین کھپ جاتے ہیں، بھیت جموئی کام کے امکانات ایچھر ہیں گے۔

پنک کہتے ہیں کہ ”معمول کے کام جوں جوں کپیوٹر کے حوالے کیے جاتے رہیں گے خصوصی مہاریں چیزیں کہ فنکاری، سرمایہ کاری کامل، انسان دوستی اور بلند انکار جو آج بھی قابل ترجیح ہیں اور زیادہ اہم ہو جائیں گے۔“

پنک کے کہنے کے مطابق ایک بات تھی ہے کہ آج کی میثمت میں تغیر سے زیادہ چاری رہنے والی کوئی اور چیز نہیں ہے جو دلوں صورتوں میں برپا ہے۔ ایک تو پیشے کے متعلق نوجوان امریکیوں کی سوچ اور طرزِ عمل اور وہ کام ہے اختیار کرنا وہ پسند کریں گے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”کچھ نوجوان تواب سے دس میں برس بعد ایسے کام اور صنعتوں میں لگنے کی امید کر سکتے ہیں جو آج موجود نہیں ہیں۔“



فلس میکن ٹوش واٹشنس ڈی سی میں میتم آزاد صحافی ہیں۔

امریکہ میں ایک انتہائی اہم رجحان یہ ہوتا جا رہا ہے کہ کسی آجر کے تینیں دیر پا وقاداری ختم ہوتی جا رہی ہے۔ نوجوان کجھتے ہیں کہ تجوہوں اور ذمہ داریوں، دونوں ہی میں بہتری کا سب سے نزدک طریقہ کام کو بدلتے رہتا ہے اور اپنے آباء و اجداد کی طرح کسی ایک کمپنی میں عشروں تک لگے رہنے والے چند ایک ہی ہوں گے اور انھیں آجروں سے بھی عرصہ دراز تک وقاداری اور کام کے پیشی ہونے کی امید ہے۔ قیشو کہتے ہیں کہ ”جب لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ان کے دوست اور افراد خاندان عارضی یہ زگاری اور برخانگی اور تحسیلات سے دوچار ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ جب کپنیاں ایسا کر رہی ہیں تو میں بھی باہر دیکھ رہا ہوں۔“

آج رین بھی اپنے طور پر کام کو بدلا پہلے کی پہبخت زیادہ آسان بناتے جا رہے ہیں۔ متعارض مالزیم کی صحت کے بیتے کی کارروائی عام طور سے فوراً ہی شروع کر دی جاتی ہے انتظار کی کوئی مدت نہیں ہوتی۔ اور رواجی پیش کی جگہ (۲۰۱۰ کے) ریٹائرمنٹ پلان جاری کر دیے گئے ہیں۔ مالزیم ان پلانوں میں اپنے حصے کی رقم تجھ کرتے ہیں اور کسی کام کو چھوڑتے وقت حساب کتاب برادر کھتے ہیں۔

کسی سابق پشت کی پہبخت آج کے نوجوان امریکی اپنے کام میں محتویت زیادہ تلاش کرنے لگے ہیں۔ جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ایسے کام تلاش کرتے ہیں جو ماحول دوست ہوں، سماجی ذمہ داریوں کے حوالہ ہوں، اور وہ ایسے کام چاہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی تغیر لا سکیں۔ وہ ایسے آجروں کی طرف بھی متوجہ ہوتے ہیں جو کام کی جگہ پر کسی طرح کے تنواعات فراہم کرتے ہوں۔ جیسے کہ فلکس سنٹر، آن سائٹ ہیلٹکریٹر اور بچوں کی دیکھ بھال کا انتظام، جماعت خانہ، لائبریری اور ذرائی کلینیک سروں وغیرہ یعنی کوئی اسی چیز جو کام اور ذاتی زندگی میں توازن کو آسان کرنے والی ہو۔ کئی

### مزید معلومات کے لئے:

نیشنل ایسو سی ایشن اف کالجز اینڈ اپلائز

<http://www.naceweb.org/default.asp>

آئی ار سی ۱۳۰۱ (کے) پلان

<http://www.irs.gov/retirement/article/0,,id=120298,00.html>

گوگل پر، گھنٹے طویل ہیں، مگر استعمال مقت میں۔

<http://www.washingtonpost.com/wp-dyn/content/article/2007/01/23/AR2007012300334.html>

فورجن سیز ائی شڈ ورک ایت گوگل

[http://workingprogress.blogs.time.com/2008/01/23/fortune\\_says\\_i\\_should\\_work\\_all/](http://workingprogress.blogs.time.com/2008/01/23/fortune_says_i_should_work_all/)